السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے زیورات جو خالص سونے کے نہیں ہیں بلکہ نگینوں اور بعض قیمتی پتھروں سے مرقع ہیں، ان کی زکاۃ کیسے ہوگی؟ کیا ان نگینوں اور پتھروں کا سونے کے ساتھ وزن ہوگا، یا کیسے، کیونکہ سونے سے ان کو علیحدہ کرنا مشکل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکاۃ سونے ہی میں واجب ہے، اور قیمتی پتھر موتی، الماس وغیرہ ان میں زکاۃ نہیں ہے۔ اور جو زیورات گلوبند وغیرہ سونے اور جواہرات وغیرہ کے ملے جلے ہوں تو اس عورت کو یا اس کے اولیاء کو خوب غور سے دیکھ بھال کر سونے کا اندازہ لگانا چاہیئے یا تجربہ کار سناروں کو دکھا کر اندازہ لگوالینا چاہیئے، تو جو مقدار غالب گمان کے مطابق ہو، وہی معتبر ہے۔ اگر وہ نصاب کو پہنچتی ہو تو زکاۃ دی جائے۔ اور سونے کا نصاب بیس مثقال یعنی بانوے گرام ہے، اور ہر سال اس میں سے چالیسواں حصہ یعنی ہر ہزار میں سے پچیس ریال زکاۃ ادا کرنی چاہیئے۔ اہل علم کے اقوال میں سے یہی قول صحیح تر ہے۔

اور اگر یہ زیور تجارت کے لیے ہو تو اس صورت میں اس میں جڑے قیمتی پتھروں کی قیمت بھی لگوائی جائے اور ان کی زکاۃ دی جائے جیسے کہ بقول جمہور علماء دیگر اموال تجارت کی زکاۃ دی جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 334

محدث فتویٰ